تہران میں ایران اور پاکستان کی ثقافتی انجمن بنام انجمن فرہنگی ایران و پاکستان کیجانب سے بھی اردو کی تدریس کا اہتمام کیا گیا. انجمن میں تشکیل یافتہ اردو کلاسوں میں عام طالبعلموں کے علاوہ بعض اونچے درجے کے ایرانی علماء اور شعراء نے بھی شرکت کی.

اردو کی مندرجہ بالا کلاسیں بدستور جاری ہیں لیکن ایران میں پاکستانیات اور زبان و ادبِ اردو کا سب سے بڑا مرکز بنام «بخش پاکستان شناسی و زبان اردو» اصفہان یونیورسٹی میں قائم کیا گیا ہے.

ایران میں انقلابِ شاہ و مردم نے زندگی کے ہر شعبہ کو ترقی کی ایک نئی اور قابل تحسین راہ و رفتار عطا کی ہے، انقلابِ آموزشی (تعلیمی انقلاب) نے ملک کے تعلیمی مراکز اور علمی اداروں میں نئی روح پھونکی ہے اور وہ سب ارتقا کے اعلی مدارج سے گذر رہے ہیں

انھیں خوشگوار اور ہمت افزا حالات کے زیر سایہ اصفہان یونیورسٹی بھی شاہراہ ترقی پر تیزی سے گامزن ہے، لیکن اسکی موجودہ حیرتناک پیشروی اور قابلِ تعریف پھیلاو اور بڑھاو میں اسکے نہایت لایق اور مستعد

پرتال جامع علوم انسانی

موجودہ چانسلر جناب آقای دکتر قاسم معتمدی صاحب کی سرگرمی، تندہی اور وطن کی بے لوث خدمت کے جذبے کا بڑا ہاتھ ہے۔ انھیں تمام علوم و فنون کے ساتھ ایران کے گذشتہ لسانی، ادبی، ثقافتی اور ہنری افتخارات سے گہری دلچسپی ہے چنانچہ اسی بنیاد پر انھیں برصغیر ہند و پاکستان سے خاصا لگاو ہے۔ مرکز پاکستانیات وارد و انھیں کی کوشش کا ثمرہ ہے۔

سرزمینِ ہند و پاکستان میں ہزار سالہ اسلامی حکومت کے دوران فارسی ادب اور اسلامی ثقافت سے متعلق

جو بیش قیمت اور گوناگوں خدمات انجام پائیں ان کی
اہمیت اور وسعت کے پیش نظر یہ امر نہایت ضروری
ہے کہ ایران والے بھی ان سے کماحقہ آگاہی حاصل
کریں. اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ برصغیر کے
باشندگان جدید ترقی یافتہ ایران کے حالات سے
باخبر ہوں. انھیں مقاصد کو حاصل کرنیکی غرض
سے شعبہ پاکستانیات اور زبان وادب اردو کا
قیام عمل میں آیا ہے.

تدریسی لحاظ سے یہ شعبہ مندرجہ ذیل سات

پرتال جامع علوم انسانی

کلاسوں پر مشتمل ہے :

اردو زبان و ادب

۱ ۔ اردوے ابتدائی

۲ ۔ اردوے درمیانی

۳ ۔ اردوے عالی (زبان اور ادب)

پژوهشگاه علوم انسانی و مطالعات فرهنگی
پرتال جامع علوم انسانی

پاکستانیات

۴ ۔ برصغیر میں فارسی زبان و ادب ۔

۵ ۔ ایرانی زبان اور ثقافت، ہند و پاکستان میں ۔

۶ ۔ برصغیر کی سیاسی اور معاشرتی تاریخ ۔

۷ ـ اسلامی علوم و ثقافت برصغیر میں.

مندرجہ بالا کلاسوں کے علاوہ شعبہ مذکور چند اہم کتابوں کی تدوین و تالیف میں بھی مشغول ہے جو فارسی اور اردو دونوں زبانوں میں لکھی جا رہی ہیں. ہندوپاکستان کی فارسی ـ اردو مطبوعات کا ذخیرہ بھی بڑھ رہا ہے.

پژوهشگاه علوم انسانی و مطالعات فرهنگی
پرتال جامع علوم انسانی

قوی امید ہے یہ مرکز ایران اور ہندوپاکستان کے درمیان یگانگتِ فکری اور باہمی مفاہمت کا بڑا کارآمد اور مستحکم پل ثابت ہوگا.

[سید حیدر شہریار نقوی]
(سرپرست شعبہ)